مسیحی اپنے معاشرے میں

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱۔۱۰ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہونا۔

ب المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب "المسیح کونجات دہندہ قبول کرنا" درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

الف	ب	ج

اب سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔اورالف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کردیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 مسیحی معاشرے کے پیچھے جو بنیادی تصور ہے وہ

الف: رفاقت کا ہے۔

ب: مالک اور نوکر کا رشتہ ہے۔

ج: تفصیلی کردار ہے۔

2 مندرجہ ذیل میں سے کونسا کردار معاشرے کی روح کو ظاہر کرتا ہے

الف: نیک سامری۔

ب: لوقا ۱۲ میں مالدار آدمی۔

ج: ایک کسان ٹریکٹر کے ساتھ۔

3 آدم، حوا اور خدا کے درمیان کامل معاشرت اُس وقت تباہ ہوگئی جب

الف: آدم اور حوا نے جانوروں کے نام رکھے۔

ب: آدم اور حوا نے باغِ عدن چھوڑا۔

ج: آدم اور حوا نے خدا کی تابعداری نہ کی۔

4 لفظ چرچ کی بہترین تعریف ہے

الف: یسوع مسیح میں سب ایمانداروں کا بدن۔

ب: وہ عمارت جہاں مسیحی عبادت کیلئے جمع ہوتے ہیں۔

ج: ایمانداروں کا ایک گروہ جو ایک جگہ ملتا ہے۔

5 گواہی دینے کے لئے ہمارا ''یروشلیم'' ہے

الف: وہ ملک جہاں ہم رہتے ہیں۔

ب: وہ معاشرہ جس میں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں۔

ج: ہمارے قریبی رشتے دار یا ہمارا قریبی خاندان۔

6 اپنے ملک میں بیداری کے لئے دعا کرنے کا مطلب ہے

الف: یروشلیم میں خدمت۔

ب: سامریہ میں خدمت۔

ج: یہودیہ میں خدمت۔

7 جب خدا نے یوناہ کو نینوہ میں خدمت کے لئے بلایا تو یہ بالکل ایسے تھا جیسے

الف: یہودیہ میں خدمت۔

ب: سامریہ میں خدمت۔

ج: دنیا کے آخری کونے تک۔

8 دور دراز کی جگہوں میں خدمت کے لئے لوگوں کو مخصوص کرنا خدا کی اس بلاہٹ کو پورا کرنا ہے جو

الف: سامریہ کے لئے ہے۔

ب: یہودیہ کے لئے ہے۔

ج: دنیا کے آخری کونے تک کے لئے ہے۔

9 صدوقیوں کی یسوع کو آزمانے کی کوشش نے اُنکی اس کمزوری کو ظاہر کر دیا

الف: کلام مقدس کے علم کی۔

ب: انسانی معاملات کو جاننے کی۔

ج: لوگوں کے مسائل کو جاننے کی۔

10 معاشرے میں ترقی کے لئے اہم راہ ہے

الف: اپنی تمام ذمہ داریوں کے بارے میں سوچنا۔

ب: خدا اور اس کی راہ کے بارے میں سوچنا۔

ج: اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا۔

11 کسی بھی شخص کا مسیح کے ساتھ رشتہ مشکل حالات میں ناکام نہیں ہوگا اگر

الف: وہ سب کچھ کرے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔

ب: وہ مسیح کی تابعداری میں زندگی بسر کرے۔

ج: وہ کام کرے جو اُس کے لئے قابل قبول ہیں۔

12 ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبادت

الف: دوسروں کے ساتھ مل کر کریں۔

ب: اُس وقت کریں جب ہم خوش ہوں۔

ج: خاص موقعوں پر کریں۔

13 روحانی ترقی کا اُصول دُنیا سے علیحدگی ہے اس کا مطلب ہے کہ

الف: غیر ایمانداروں کے ساتھ کسی قسم کے بھی تعلقات نہیں رکھنے چاہیئے۔

ب: گنجان آبادی والے علاقے سے باہر رہنا چاہیئے۔

ج: غیر ایمانداروں کے ساتھ کسی طرح کا بھی کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

14 جب ہم برداشت کرتے ہیں تو ہم

الف: دوسروں کی پرواہ کیے بغیر وہ سب کچھ کریں جو ہمیں اچھا لگتا ہے۔

ب: دوسروں کے عقائد کی عزت کرتے ہیں۔

ج: دوسروں کے عقائد کو اپنے عقیدہ کی طرح مانتے ہیں۔

15 اپنے روحانی دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں

الف: اپنی طاقت پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

ب: کلیسیاء کو روپیہ دینا چاہیئے۔

ج: خدا کے ہتھیاروں سے مسلح رہنا چاہیئے۔

16 بائبل مقدس کے مطابق معاشرے میں رسم ورواج کو

الف: اس طرح منانا چاہئیے کہ اُن سے خدا خوش ہو۔

ب: دوسروں کے ساتھ منانے سے انکار کر دینا چاہیے۔

ج: مرتبے یا مقام کی خاطر اپنے ایمان پر سمجھوتا کر لینا چاہئیے۔

17 ایسا معاشرہ جس میں مُردوں کی عبادت کے لئے چھٹی دی جاتی ہے مسیحیوں کو چاہیئے کہ

الف: صورت حال کے مطابق اُن میں شامل ہوں۔

ب: ایسے دن کو گواہی دینے کیلئے موقع سمجھ کر استعمال کرنا چاہئیے۔

ج: وہ مشاہدہ کریں لیکن اُس میں شامل نہ ہوں۔

18 ایسا شخص جو چٹان پر گھر بناتا ہے وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو

الف: خدا کی تابعداری نہیں کرنا چاہتا۔

ب: کمزور بنیاد کا انتخاب کرتا ہے۔

ج: المسیح کی تعلیمات کی تابعداری کرتا ہے۔

19 ایسا شخص جو حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتا ہے وہ ایسا ہے جو

الف: اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کے لئے اصرار کرتا ہے۔

ب: گناہ آلودہ معاشرے میں زندگی بسر کرتا ہے۔

ج: مشترکہ مقصد کے لئے اپنے آپ کو دوسروں کے منصوبے کے

مطابق ڈھال لیتا ہے۔

20 مندرجہ ذیل میں سے کون سی مثال لوگوں کے درمیان پل تعمیر کرنے کا باعث بنتی ہے

الف: دوسروں کی غیر موجودگی میں اُن کے متعلق بات کرنے سے۔

ب: کسی کو بھی اپنے گھر آنے کی دعوت دینا۔

ج: کسی کی بھی دعوت کو رد کرنا۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 جب یسوع بچہ تھا تو وہ

الف: اپنے معاشرے میں نفرت کے قابل تھا۔

ب: اپنے معاشرے میں بہت پسند کیا جاتا تھا۔

ج: کبھی کبھار ہی اپنے معاشرے میں شمولیت اختیار کرتا تھا۔

2 جب یسوع بارہ سال کے تھے تو

الف: اُنہوں نے لوگوں میں اپنی خدمت شروع کر دی تھی۔

ب: اُنہوں نے پہلا معجزہ کیا تھا۔

ج: اُنہوں نے روحانی معاملات میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔

3 مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات یسوع کے بارے میں درست ہے

الف: وہ بُرے لوگوں سے رابطہ کرنے سے گریز کرتے تھے۔

ب: اُنہوں نے ہر ایک کیلئے فکرمندی ظاہر کی۔

ج: اُنہیں صرف غریب لوگوں کی فکر تھی۔

4 یسوع کی زمینی زندگی کے نتیجے میں

الف: بہت سے لوگ اتوار کو عبادت اور آرام کے دِن کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

ب: عبادت کیلئے کوئی بھی دِن مخصوص کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

ج: زمین پر کلیسیائی عمارت یسوع کی بادشاہی ہے۔

5 جب مسیحی ہوتے ہوئے ہم یسوع کی روشنی کو منعکس کرتے ہیں تو ہم

الف: دوسروں کو یسوع مسیح کا راستہ دکھاتے ہیں۔

ب: دوسروں کو اُن کے گناہوں پر ملامت کرتے ہیں۔

ج: خاص لوگوں کی حیثیت سے عزت پاتے ہیں۔

6 یسوع نے کہا ''میں دُنیا کا نور ہوں'' تو مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں چاہیئے کہ

الف: مسیح کی روشنی منعکس کریں۔

ب: ہم آئندہ سے اپنی روشنی ظاہر کریں۔

ج: ہم اپنی روشنی کو چھپا کر رکھنے کی کوشش کریں۔

7 جب مسیحی معاشرے میں نمک کی مانند ہیں تو وہ

الف: ایسے اشتعال انگیز ہیں جو گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

ب: شفا دینے والا نمائندہ ہیں جو گناہ کو نیست و نابود کرتا ہے۔

ج: اُس قاضی کی مانند ہیں جو سزا کا حکم دیتا ہے۔

8 مسیحی نمک کی مانند ہیں کیونکہ وہ

الف: راست بازی کو قائم رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔

ب: گناہ سے پاک ہیں۔

ج: سفید لباس پہنتے ہیں۔

9 ہم نئی سوچ رکھ سکتے ہیں جب ہم

الف: یسوع کو قبول کرتے ہیں اور اُسے اپنی سوچوں پہ اختیار دیتے ہیں۔

ب: اپنے اردگرد کے لوگوں کے معیاروں پر پورا اُترتے ہیں۔

ج: بے ترتیبی سے اپنے ذہن کو بھر لیتے ہیں۔

10 دوسرے ایمانداروں کے ساتھ مل کر خدا کی عبادت کرنے کی اہمیت اس بات میں ہے کہ

الف: اس سے ہمیں خاص مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

ب: ہم اپنی فطری صلاحیتوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

ج: خدا کی خدمت کرنے کے لئے قوت حاصل کرتے ہیں۔

11 کلیسیائی معاشرے میں رکنیت کے ذریعے ہم ترقی کر سکتے ہیں بذریعہ

الف: دوسروں کے ساتھ رفاقت رکھنے سے۔

ب: ایک دوسرے سے مختلف رہنے سے۔

ج: کلیسیاء میں پیغام سننے سے۔

12 مندرجہ ذیل میں سے کون سا مقصد کلیسیا کے وجود کے لئے ہے

الف: ایک خوبصورت عمارت بنانا۔

ب: موسیقی کے متعلق اپنی صلاحیت کی نمود و نمائش کیلئے جگہ کا ہونا۔

ج: انجیل کی منادی کرنے میں۔

13 ہم نے سیکھا ہے کہ ہماری نجات کا ذریعہ ہے

الف: خدا کی خدمت کرنا۔

ب: وہ اچھے کام جو ہم دوسروں کے لئے کرتے ہیں۔

ج: خدا کا فضل۔

14 روح القدس ہمیں اس لئے دیا گیا ہے کہ وہ ہمیں سکھائے کہ

الف: ہم کیسے دوسروں پر ظاہر کریں کہ ہمارے پاس بائبل مقدس کا علم ہے۔

ب: ہم کیسے بائبل مقدس کی سچائی سمجھ سکتے ہیں۔

ج: کیسے ہماری روایت بنی۔

15 ہمیں معاشرے کے ایسے کاموں میں حصہ نہیں لینا چاہئے جو

الف: گناہ گاروں نے شروع کیے ہوں۔

ب: ہماری مسیحی گواہی کے لئے نقصان کا باعث ہوں۔

ج: جسمانی کھیل کود کے ہوں۔

16 ہماری گواہیاں معاشرے میں بہت پُر اثر ہونگی اگر ہم

الف: اپنے شہر کے حالات پر تنقید کریں۔

ب: دوسروں کی بھلائی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں۔

ج: ساری غیر روحانی سرگرمیوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

17 اپنے معاشرے میں المسیح کو اچھے طریقے سے پیش کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

الف: وہ بنیں جو ہم نہیں ہیں۔

ب: بائبل مقدس میں سے آیات کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

ج: ہر وقت اچھا رویہ رکھنا چاہیئے۔

18 اپنی شخصی گواہی کو ہمیشہ بہتر رکھنے کے لئے ہمیں چاہیئے

الف: ایسا کچھ نہ کریں جس سے کوئی یسوع کو رد کرے۔

ب: سارے درست جوابات معلوم ہونے چاہیئے۔

ج: ہر اُس بات پر سمجھوتہ کر لینا چاہیئے جو کسی کیلئے ناراضگی یا غصے کا باعث ہو۔

19 ایماندار معاشرے میں صرف اُسی وقت خدا کے مقاصد کو پورا کر سکتے ہیں جب وہ

الف: روح القدس کی تعلیم اور بتائے ہوئے راستہ کی تابعداری کریں۔

ب: اختیار والوں کی تابعداری کرنے سے انکار کریں۔

ج: سیاسی حکومت میں خصوصی حیثیت رکھتے ہوں۔

20 روح القدس پر بھروسہ رکھیں کہ وہ ہمارا اُستاد ہو

الف: صرف اُس وقت جب ہم تھکے ہوں۔

ب: ہماری مدد کرے کہ ہم اور منظم ہوں۔

ج: ہماری حکمت میں اضافہ کرے۔